© rasailojaraid.com

مطبوعات

تحریک اسلامی — دعوت اور کامیابیاں | مصنف: سید اسعد گیلانی - پبلشر: فرینڈز پبلشرز ملتان

ضخامت: ۸۰ صفحات قیمت: ۵/- روپے۔

محترم سید اسعد گیلانی صاحب ادبی دنیا خاص کر ادبِ اسلامی کی جانی پہچانی معروف و مشہور شخصیت ہیں۔ متعدد کتابوں کے مصنف ہیں، جن میں سے رسول اکرم کی حکمتِ انقلاب جس پر انہیں ایوارڈ بھی ملا ہے۔

"تحریک اسلامی — دعوت اور کامیابیاں" موصوف کا تازہ شاہکار ہے، جس میں بیان کیا گیا ہے کہ تحریک اسلامی کی دعوت کیا ہے اور وہ کن کن مراحل میں کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہوتی ہے۔

قارئین حضرات اگر یہ معلوم کرنا چاہتے ہوں کہ تحریک اسلامی کی دعوت کیا ہے؟ اسلامی اصطلاح میں کامیابی کسے کہتے ہیں؟ اس تحریک کو کہاں کہاں اور کیسے کامیابیاں ہوئی ہیں تو اس کتاب کا مطالعہ نہایت مفید رہے گا۔ (ع - و - ع)

اسلام کا نظامِ زکوٰۃ | مصنف: مولانا اشرف علی قریشی ناظمِ اعلیٰ جامعہ اشرفیہ پشاور

ناشر: مؤتمر المؤلفین جامعہ اشرفیہ پشاور - ملنے کا پتہ: جامعہ اشرفیہ پشاور

صفحات: ۸۸ قیمت: ۵/- روپے

مولانا محمد اشرف علی قریشی صاحب جامعہ اشرفیہ پشاور کے بانی مولانا عبدالودود قریشی صاحب کے خلف الرشید ہیں۔ موصوف ماہنامہ صدائے اسلام پشاور کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مدیر اور دار العلوم جامعہ اشرفیہ پشاور کے مدرس ہیں۔ اس سے پہلے موصوف نے مختلف موضوعات پر مثلاً تعلیماتِ اسلام حصہ اوّل، مناسک حج، سفرنامہ حجاز، ردِّ بدعت، نمازِ حنفی وغیرہ کتابیں لکھی ہیں جو اپنی اپنی جگہ نہایت مفید اور قیمتی معلومات پر مشتمل ہیں۔ اب یہ نئی اُن کی علمی کاوش ہے۔ جو سنجیدہ پذیرائی کی مستحق ہے۔

موصوف نے اس کتاب "اسلام کا نظامِ زکوٰۃ" میں زکوٰۃ کے مسائل و احکام قرآن کی آیاتِ بیّنات اور احادیثِ نبویہ کی روشنی میں یک جا جمع کر دیے ہیں۔ مکتب فقہ میں جہاں اس موضوع سے متعلق کچھ دستیاب ہو سکا اُسے بھی پیش کر دیا ہے۔

اُمید ہے کہ اس کتاب کا مطالعہ قاری کے لیے نہایت مفید رہے گا۔

(ع - و - ع)

افتراقِ اُمّت
از: علامہ محب الدین مصری - مترجم: حکیم قاضی شمس الدین احمد قریشی۔
شائع کردہ: مدرسہ اشرفیہ، تعلیم القرآن حسن ابدال - قیمت: پانچ روپے۔

فاضل مترجم کے بقول اس رسالے کے مؤلف اُس کمیٹی کے رکن تھے جسے حکومتِ مصر اور حکومتِ ایران کی طرف سے شیعہ سنی اختلافات دور کرنے کا فریضہ ادا کرنا تھا۔ چنانچہ اس بات سے یہ توقع کی جا سکتی تھی کہ موصوف نے صدیوں پُرانے اس انتہائی نازک مسئلے کے حل کے سلسلے میں موزوں اور قابلِ عمل تجاویز پیش کی ہوں گی، لیکن مطالعہ کرتے ہوئے اندازہ ہوا کہ یہ تو اس خلیج کو کچھ اور وسیع اور گہرا کرنے کی کوشش ہے۔

اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ شیعوں اور سنیوں کے مابین بنیادی اختلافات موجود ہیں۔ اور ان دونوں فرقوں کو متحد کرنا آسان کام نہیں ہے، لیکن اُمّتِ مسلمہ آج جن حالات سے گزر رہی ہے اُن کا تقاضا یہ ہے کہ اختلافی مسائل کو چھیڑا ہی نہ جائے۔ اور کم از کم اتحاد کی ایسی فضا ضرور پیدا کر دی جائے کہ اسلام اور مسلمانوں کے دشمن ہمارے باہمی افتراق سے فائدہ نہ اُٹھا سکیں۔ اور یہ کچھ مشکل بات نہیں۔ قیامِ پاکستان کی جدوجہد کے زمانے میں ایسا ہو چکا ہے۔

© rasailojaraid.com